یَکَادُ	الۡبَرۡقُ	یَخۡطَفُ	اَبۡصَارَهُمۡ
قریب ہے	بجلی	اُچک لے (یہ فعل مضارع ہے، لفظی ترجمہ ہے، **وہ اُچک لیتا ہے**)	ان کی بینائی
کُلَّمَآ	اَضَآءَ*	لَهُمۡ	مَّشَوۡا*
جب کبھی	وہ چمکا	ان کے لیے	وہ چل پڑے
*اَضَآءَ فعل ماضی ہے لیکن آیت میں کُلَّمَآ اَضَآءَ کا بامحاورہ حال کا ترجمہ ہوگا یعنی "جب کبھی وہ چمکتی ہے" اسی طرح مَّشَوۡا کا بامحاورہ ترجمہ ہوگا "وہ چل پڑتے ہیں"			
فِیۡهِ	وَاِذَآ	اَظۡلَمَ	عَلَیۡهِمۡ
اُس میں	اور جب	اس نے اندھیرا کیا (فعل ماضی)	اُن پر
وَاِذَآ اَظۡلَمَ عَلَیۡهِمۡ		'اِذَا' کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ہوگا۔ "اور جب وہ اُن پر اندھیرا کر دیتی ہے۔"	
قَامُوۡا	وَلَوۡ	شَآءَ اللّٰهُ	لَذَهَبَ
وہ ٹھہر جاتے ہیں، وہ کھڑے ہو جاتے ہیں	اور اگر	اللہ چاہے	ضرور لے جائے
قَامُوۡا فعل ماضی ہے "وہ کھڑے ہوئے، وہ ٹھہر گئے۔" اِذَا کی وجہ سے حال کا ترجمہ ہوگا۔		شَآءَ اللّٰهُ کا لفظی ترجمہ ہے، اللہ نے چاہا۔ 'لَوۡ' کی وجہ سے ترجمہ ہوگا، "اگر اللہ چاہے"	
ذَهَبَ کا لفظی ترجمہ ہوتا ہے "وہ گیا" لیکن اس کے بعد 'ب' آیا ہے جس کی وجہ سے ترجمہ ہوگا "وہ لے گیا"		لَ کا ترجمہ ہوتا ہے "ضرور"	
بِسَمۡعِهِمۡ	وَاَبۡصَارِهِمۡ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰی
ان کی شنوائی کو	اور ان کی بینائی	یقیناً اللہ	پر
کُلِّ	شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ	
ہر	چاہی ہوئی چیز	قدرت رکھنے والا	

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢١﴾

قریب ہے کہ بجلی ان کی بینائی اچک لے۔ جب کبھی وہ اُن (کو راہ دکھانے) کے لئے چمکتی ہے وہ اس میں (کچھ) چلتے ہیں۔ اور جب وہ ان پر اندھیرا کر دیتی ہے تو ٹھہر جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ چاہے تو ان کی شنوائی بھی لے جائے اور ان کی بینائی بھی۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔